Certificate of Publication

INTERNATIONAL JOURNAL OF RESEARCH AND ANALYTICAL REVIEWS (IJRAR) | IJRAR.ORG

An International Open Access, Peer-reviewed, Refereed Journal

E-ISSN: 2348-1269, P-ISSN: 2349-5138

The Board of

International Journal of Research and Analytical Reviews (IJRAR)

Is hereby awarding this certificate to

Dr. Mohd Akmal

In recognition of the publication of the paper entitled

MAJAZ KI TARAQQI PASANDIYAT

Published In IJRAR (www.ijrar.org) UGC Approved - Journal No : 43602 & 7.17 Impact Factor

Volume 5 Issue 3 August 2018, Date of Publication: 15-August-2018

PAPER ID : IJRAR19D3907

Registration ID : 254517

R.B.Joshi

EDITOR IN CHIEF

UGC and ISSN Approved - Scholarly open access journals, Peer-reviewed, and Refereed Journals, Impact factor 7.17 (Calculate by google scholar and Semantic Scholar | AI-Powered Research Tool) , Multidisciplinary, Monthly Journal

INTERNATIONAL JOURNAL OF RESEARCH AND ANALYTICAL REVIEWS | IJRAR

An International Scholarly, Open Access, Multi-disciplinary, Indexed Journal

Website: www.ijrar.org | Email: editor@ijrar.org | ESTD: 2014

Manage By: IJPUBLICATION Website: www.ijrar.org | Email ID: editor@ijrar.org

IJRAR | E-ISSN: 2348-1269, P-ISSN: 2349-5138

© 2018 IJRAR August 2018, Volume 5, Issue 3 www.ijrar.org (E-ISSN 2348-1269, P- ISSN 2349-5138)

اسرار الحق مجاز کی ترقی پسندیت
(۱۹،اکتوبر ۱۹۱۱ -۵،دسمبر ۱۹۵۵)

ڈاکٹر محمداکمل
اسسٹنٹ پروفیسر
خواجہ معین الدین چشتی اردو، عربی-فارسی یونیورسٹی
لکھنؤ

"ہماری کسوٹی پر وہ ادب کھرا اترے گا جس میں تفکر ہو، آزادی کا جذبہ ہو، حسن کا جوہر ہو، تعمیر کی روح ہو، زندگی کی حقیقتوں کی روشنی ہو۔ جو ہم میں حرکت، ہنگامہ اور بے چینی پیدا کرے، سلائے نہیں۔ کیونکہ اب زیادہ سونا موت کی علامت ہے" پریم چند

اردو ادب میں مختلف اوقات میں مختلف رجحانات اور تحریکیں پیدا ہوئیں۔ اس ضمن میں ایہام گوئی،ردایہام گوئی، فورٹ ولیم کالج کی تحریک، علی گڑھ تحریک، انجمن پنجاب کی تحریک، رومانی تحریک، ترقی پسند تحریک، حلقہ ارباب ذوق کی تحریک، جدیدیت اور مابعد جدیدیت وغیرہ کا ذکر کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے ایک اہم تحریک ترقی پسند تحریک ہے۔ اس تحریک کی تشکیل میں سجاد ظہیر، ملک راج آنند، تاثیر اور بنگال کے ڈاکٹر جیوتی گھوش نے اہم کردار ادا کیا۔ ان ادیبوں نے انگلینڈ سے ایک اعلان نامہ تیار کرکے ہندوستانی ادیبوں کے پاس بھیجا۔ ہندوستان میں اس کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا گیا۔ اس سلسلے میں پریم چند نے اپنے رسالے ''ہنس'' میں لکھا ہے کہ انجمن نے اپنا جو مینی فیسٹو بھیجا ہے اسے دیکھ کر امید کی جا سکتی ہے کہ ادب میں نئے دور کا آغاز ہوگا۔

ترقی پسند تحریک کے نمائندہ شاعر، نقاد اور عَلَم بردار علی سردار جعفری ترقی پسند ادب میں لکھتے ہیں۔

"ہمارے اعلان نامے نے فراریت،ہیئت پرستی، کھوکھلی روحانیت، ماضی پرستی، فرقہ پرستی، نسلی تعصب اور انسانی استحصال کی مخالفت کی اور سائنسی عقل پسندی اور حقیقت نگاری کا مطالبہ کیا اور تغیر اور ترقی کی راہ دکھائی" (ترقی پسند ادب، ص:۱۷۹)

اس تحریک کا مقصد اعلی طبقے کے زیر اثر ادب کو عوام تک پہنچانا اور اسے حقیقت پسندی اور زندگی کی روشنی سے روشناس کرانا تھا۔

بہر کیف بہت سے ہندوستانی شاعروں اور ادیبوں نے اس اعلان نامے کا خیر مقدم کیا۔ ساتھ ہی اس کے صحت مند اقدار کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان نامے پر دستخط بھی کئے۔ اس اعلان نامے پر دستخط کرنے والوں میں پریم چند، جوش ملیح آبادی، حسرت موہانی، عبد الحق، عابد حسین، نیاز فتح پوری، قاضی عبد الغفار، فراق گورکھپوری، مجنوں گورکھپوری، علی عباس حسینی اور ساغر نظامی کے نام شامل ہیں۔ اس وقت کی نوجوان نسل نے بھی ترقی پسند تحریک سے خود کو وابستہ کیا۔ کرشن چندر، اسرار الحق مجاز، جاں نثار اختر، اپندر ناتھ اشک، سبط حسن، معین احسن جذبی، احمد عباس، اختر حسین رائے پوری، سعادت حسن منٹو، عصمت چغتائی،راجندر سنگھ بیدی، احتشام حسین، مخدوم